جرس کارواں

امریکی شرائط مسترد کر کے ملا محمد عمر نے عالم اسلام کے جذبات کی ترجمانی کی ہے
دیگر مسلم ممالک بھی اس سے سبق حاصل کریں۔ شیخ الحدیث مولانا سرفراز خان صفدر

مجلس عمل علماء اسلام پاکستان کے امیر شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر نے امارت اسلامی افغانستان کے سربراہ ملا عمر کی طرف سے امریکی شرائط مسترد کرنے کے اعلان کا پرجوش خیر مقدم کیا ہے اور ایک بیان میں کہا ہے کہ امارت اسلامی افغانستان کے امیر المومنین نے امریکی امداد کو قبول نہ کرنے کا اعلان کر کے اسلامی حمیت وغیرت کے مظاہرہ کیا ہے اور پورے عالم اسلام کے جذبات کی ترجمانی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ اور دیگر مغربی ممالک کا طریقہ واردات ہی یہی ہے کہ وہ امداد اور قرضوں کے نام پر غریب ملکوں کو گھیرے میں لیتے ہیں اور سود در سود کی لعنت کے شکنجے میں کس کر پھران پر اپنی مرضی کی شرائط مسلط کر دیتے ہیں اور قرضے اور امداد کی آڑ میں اپنا فلسفہ اور ثقافت دنیا میں پھیلاتے ہیں جس کا عملی مظاہرہ ہم عرب ممالک بلکہ خود پاکستان میں کھلی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ حضرت شیخ الحدیث نے کہا کہ طالبان کی اسلامی حکومت نے افغانستان میں قناعت کی زندگی اختیار کر کے اور بیرونی قرضوں اور امداد سے استغنا ظاہر کر کے خلفاء راشدین کی یاد تازہ کر دی ہے اور جب تک امارت اسلامی افغانستان اس خالص اسلامی طریقہ پر قائم رہے گی' دنیا کی کوئی طاقت اس کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتی۔

انہوں نے کہا کہ دنیا کی تمام مسلم حکومتوں کو طالبان کی غیور اسلامی حکومت سے سبق حاصل کرنا چاہیے اور بیرونی امداد اور قرض کی معیشت سے نجات حاصل کر کے سادگی اور قناعت کی بنیاد پر اسلامی نظام معیشت اختیار کرنا چاہیے کیونکہ اس کے بغیر ہم نہ اپنے مسائل حل کر سکتے ہیں اور نہ ہی کفر وظلم کے نظام سے نجات حاصل کر کے اسلامی نظام کے نفاذ کی طرف قدم بڑھا سکتے ہیں۔

کشمیر کے بارے میں امریکی دباؤ قبول کرنا بے حمیتی ہے
مولانا فداء الرحمن درخواستی

پاکستان شریعت کونسل کے امیر مولانا فداء الرحمن درخواستی نے کارگل محاذ کے بارے میں امریکی صدر بل کلنٹن اور پاکستان کے وزیراعظم میاں محمد نواز شریف کے مشترکہ اعلامیہ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ نے ہر مشکل وقت میں پاکستان کے ساتھ دغا کیا ہے اور گزشتہ پچاس برس کی تاریخ شاہد ہے کہ پاکستان کو جو نقصان بھی پہنچا اس کے پیچھے امریکی سازش کار فرما رہی ہے اس لیے مسئلہ کشمیر کے بارے میں امریکہ پر اعتماد کرنا اور اس کے کسی دباؤ کو قبول کرنا بے حمیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجاہدین نے دس سال کی طویل جدوجہد اور بے پناہ قربانیوں کے ساتھ میدان جنگ میں جو کامیابیاں حاصل کی ہیں' انہیں امریکی خواہشات کی نذر کر دیا گیا ہے۔ مولانا درخواستی نے کہا کہ ہمارا اصل مسئلہ یہ ہے کہ ہم مسلسل امریکی تسلط کا شکار ہیں اور ہمارے حکمرانوں میں امریکہ سے یہ کہنے کا حوصلہ نہیں ہے کہ ہم اپنے فیصلے خود کریں گے اور اپنے قومی مفادات کے خلاف کوئی دباؤ قبول نہیں کریں گے' انہوں نے ملک کی تمام دینی و سیاسی جماعتوں سے پر زور دیا ہے کہ اس وقت ہمارا سب سے بڑا مسئلہ امریکی تسلط سے نجات حاصل کرنا ہے اس لیے امریکی پالیسیوں اور مداخلت کے خلاف ملک کی رائے عامہ کو منظم کرنے اور امریکہ کے خلاف پرجوش تحریک چلانے کی ضرورت ہے کیونکہ جب تک ہم اپنے فیصلے خود کرنے کا اختیار حاصل نہیں کریں گے اس وقت تک کسی مسئلہ کو حل کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہوں گے۔ مولانا فداء الرحمن درخواستی نے کشمیری مجاہدین کے ساتھ مکمل یک جہتی اظہار کرتے ہوئے انہیں بھرپور حمایت وتعاون کا یقین دلایا ہے۔

آکسفورڈ میں دار العلوم ندوۃ العلماء کا قیام

مغربی دنیا کے معروف تعلیمی مرکز "آکسفورڈ" میں ندوۃ العلماء لکھنؤ کی طرز پر "دار العلوم ندوۃ العلماء" آکسفورڈ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ ندوہ کے دو ممتاز فضلا مولانا ریاض احمد ندوی اور مولانا محمد اکرم ندوی اس دینی درسگاہ کے قیام میں پیش پیش ہیں جبکہ ندوۃ العلماء لکھنؤ کے استاذ حدیث اور مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابو الحسن علی ندوی دامت برکاتہم کے نواسے مولانا سید سلمان حسینی ندوی دار العلوم آکسفورڈ کے تعلیمی بورڈ کے چیئرمین ہیں۔

۴ جولائی ۹۹ء کو "دار العلوم آکسفورڈ" کے افتتاح کی باضابطہ تقریب منعقد ہوئی جس میں مولانا سید سلمان حسینی ندوی بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے جبکہ دیگر خصوصی مہمانوں میں کویت کے الشیخ محمد الیعقوبی'